۱۲۸
اس کربلا کے بن میں ہے کیا جھمگھٹا بھی
تیروں سے دل بھی چھن گیا چھاتی بھی
گھوڑا ابکی سواری کا دیکھ کے جل گئی
گھبرا کے دیکھ کے یہ غم کو میں گئی
مرجاؤں گی تڑپ کے دلاسا شتاب دو
بھیا کس آسرے پہ جیوں میں اب جواب دو

۱۲۹
بیمار تم نہیں کہ شفا کی ہو جستجو بیکس
بچے نہیں ہو سر سے کہ آوارہ ہو بیکس
زخمی نہیں کہ زخم سیوں ہو سکے ہیں بس
قیدی نہیں کہ تم کو چھڑاؤں میں بیچ کے
لاؤں کہاں سے فاتح بدر و حنین کو
ہوتے علی تو کہتے جلا دو حسین کو

۱۳۰
زینب کی وارثی کو دیا ہے خدا نے
آخر کہاں ہوں میں بہن تمکو کوئی بتاؤ
روتو اب بچھڑ کے دنیا میں جی کے جاؤ
روتی ہوئی ادھر مدینے سے اٹھ جاؤ
زینب سیدوار نزدل بلا رہو ✤
چندے میں بکفن ہوں تم یادگار ہو

۱۳۱
زخمی ہو ادھر کوئی سے بیٹی کا حال ہے
سوکھی زبان سے فاقہ میں غش آگیا ہے
پیوند شکستہ کا تو ٹوٹا بچہ ہے
وہ لگا کے فاطمہ اماں سے آخر کے
یہ ارث والدہ کی ترے ہاتھ آئیگی
اس فاقے میں تو ذرہ بیرا دکھائیگی

۱۳۲
بکس ہو گئی ہے بہن سکینہ یتیم اب
اعدا وداں ہو گئی سب بے طرف جناب
گھوڑا کھلا لاکھ کو اٹھاتا شتاب
بیٹی کو دیکھو تم کس کا کچھ ہوا اب
جو گل کے عیب پوش ہیں پردہ دار ہیں
وہ ننگے سر حضور صغار و کبار ہیں

۱۳۳
رخت سفر کھلا ہے کھلے سر سنان ادھر
بن بیاہا مار کے وہ وداع ادھر حسین
صاحب سید دوشنبہ وہاں کو حسین
پچھوں بچھڑ کے کیوں حلق پر حسین
اکبر گرے تو اٹھا نہیں بچپا حسین کا
برچھی کی نوک میں ہے کلیجا حسین کا

۱۳۴
پھر نظر جو کہ گھڑی جلوہ بعد میں نظر آئی زرد
ان دستوں میں بال بال پیاسے کی گرد
لعل و حرف سے بھیانک آہ سرد
وان زرد مرگ بس جگر میں بیاں دیدہ زرد
رونے پہ شہ کے صاحب اولاد رو دیئے
وہ حال ہے کہ دیکھ کے جلاد رو دیئے

۱۳۵
محبوب ہوں کہ غم سے تحفۂ بعوض کی جان
دریا ہو آسمان و زمین سے نگاہ میں
گھلتے ہوں کہ آنسو چشم فاقہ کے ہیں ✤
آنکھوں کی راہ تو پیغمبر کی اولاد میں
جو پوچھتا ہے گم ہوئی کیا شئے حضور کی
فرماتے ہیں تلاش ہے آنکھوں کے نور کی

۱۳۶
دولت کی بے خاک میں اٹھارہ سال کی
سو خاک چھانتا ہوں بن میں دشت قتال کی
اللہ جو خبر کوئی باوفا کے لال کی
چھاتی ہے جس سے جانب یثرب میں لال کی
ڈھونڈھے کہاں حسین کدھر جا کے کیا کرے
معذور آنکھوں سے ہے نیا ہو خدا کرے

اے سعد پکارے ہیں کہ اے شبیہ رسول [illegible] / حال فرزند [illegible] / اے جوانمرگ [illegible]	[illegible] کھوکر [illegible] ہے ہے / [illegible] دیکھو [illegible]	[illegible] / [illegible]
پوچھا کبھی سب سے چار طرف کی تلاش ہی / بچھڑے ہو کس گھڑی کہ نہیں ملتی لاش ہی	بیٹا جواب دو کہ مرے دل کو کل پڑے / وہ وقت ہی کہ منھ سے کلیجہ نکل پڑے	چلائے ہائے کونسی صورت نکالوں میں / فرزند کو پکاروں کہ دل کو سنبھالوں میں
اے ماہ شب عیش [illegible] حسین / [illegible] کو حسین / [illegible]	اے [illegible] زینب [illegible] نصیب / [illegible] نصیب / [illegible]	اے [illegible] / [illegible]
پالا تھا تمکو ہاتھ پکڑنے کے واسطے / یا ایڑیاں زمین پہ رگڑنے کے واسطے	کل محکمہ میں حشر کے عزت سے آؤگے / شیعوں کے نوجوانوں کو تم بخشواؤگے	اے موت تو ہر ایک سہارے کو لے گئی / مقتل سے کسطرف مری پیاری کو لے گئی
دنیا سے سفر [illegible] قافلے [illegible] / [illegible] ضعیفی [illegible] / [illegible]	ہے ہے ہمارے لال کی [illegible] / [illegible] / [illegible]	اے آسمان [illegible] اکبر / [illegible] / [illegible]
صادق کے ہم شبیہ ہو صادق کے پیارے ہو / صغرا کے لینے کو تو نہیں تم سدھارے ہو	آنسو ہیں گو کہ آنکھوں میں پر ہری بھری ہو / [illegible] جگہ ہو ہاتھ جگر پہ دھرے ہو	اے خاک پاک در نجف کی تلاش ہے / اے کربلا بتا کدھر اکبر کی لاش ہے

ناگاہ [illegible] سے صدا آئی الوداع بابا حسین [illegible] الوداع بیٹا [illegible] الوداع [illegible] الوداع	فرزند نامدار کی آواز [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
لیکن یہ عرض ہے کہ نہ گھبرا کے آئیو اماں کو میری خیمے میں بٹھلا کے آئیو	ماتھے سے ہاتھ تھا سینے سے سینہ لگا تا ہے کر یہ پائنتی ہے یا کہ تمہارا سرہانا ہے	برچھی اجل کی دل میں لگی ہے بقا کہاں باہر نکل پڑا ہو جگر اب شفا کہاں
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
ہوگا مقام خندہ زنی اہل شام کو اللہ آبرو سے اوٹھا لے غلام کو	یوں مڑ کے لاش پر شہ غمناک گر پڑے گویا زمین پہ قبۂ افلاک گر پڑے	[illegible] جو دیکھے وہ قبلہ [illegible] ہوا [illegible] کی خبر کرے کیا غضب ہوا
بولے حسین [illegible] آج [illegible] آج [illegible] آج [illegible] آج	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	[illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
خاطر نشان رکھو ابھی سب میں خیام میں مغرب کے وقت ہونگے بلوائے عام میں	شہ بولے پوچھتے ہو تم ای خوش خصال کیا چھریاں جگر پہ چلتی ہیں اونکا حال کیا	عورت سے لاؤ شاہ [illegible] فدائی کو رستے میں جاؤں لاش [illegible] فدائی کو

www.emarsiya.com

۳۳

[illegible]

ماں سے ابھی صدا کسی بسمل کی آئی تھی
برچھی کسی جوان نے سینے پہ کھائی تھی

۳۴

[illegible]

اکبر کا وقت نزع ہوا یہ بیان ہوا
ماتم میں میرے پیارے کے شور و فغاں ہوا

۳۵

[illegible]

کہا بھی سنوار دو تن پر لباس بتول کو
اماں بہن کی روح میں بخشیں نا رسول کو

۳۶

[illegible]

دل خوں ہوئے آنسوؤں کے ساتھ بہہ گئے
ماتم کو ہاتھ سر کے قریں لا کے رہ گئے

۳۷

[illegible]

ہوا ہے یہ کوئی بانو سے بیٹے نہ کہہ گیا
ماتم میں لاشے کی بیاہ کا ارمان رہ گیا

۳۸

[illegible]

کہتا ہے وہ غلام بہت بے حواس ہے
جتنا جگر میں درد ہے اتنی ہی پیاس ہے

۳۹

[illegible]

اکبر نے پوچھا غش میں یہ کس کا کلام ہے
بانو پکاری کوکھ جلی جس کا نام ہے

۴۰

[illegible]

غلبہ ہے تشنگی کا تمہارے غلام پر
اکبر کو دودھ بخشیے اصغر کے نام پر

۴۱

[illegible]

پانی کو ترسے لب تر و سناں ہوئے
تم میرا دودھ پی کے نہ کیوں کر جوان ہو

www.emarsiya.com

[illegible]

ماں سے کہا خدا کی حضوری میں جاتا ہوں
قبلے کو ہاتھ جوڑ کے ابدے کر آتا ہوں

[illegible]

چلا کے آج روئی ہوں میں اضطراب میں
یہ خبر نہیں امید گل آوے خواب میں

[illegible]

اس مرثیہ کا بس یہ صلا کیجیے عطا
خارش کے عارضہ سے شفا کیجیے عطا

[illegible]

منکا خدا کی یاد میں تکیہ پہ ڈھل گیا
گھبرا کے یا علی کہا اور دم نکل گیا

[illegible]

آسان جان کنی کو کیا کہیے یا علی
مشکل کے وقت آ ہی گئے مرتضیٰ علی

[illegible]

بیرنگیاں دکھاتا ہے چرخ کہن کا رنگ
فرصت زمانہ دے تو دکھاؤں سخن کا رنگ

[illegible]

دوڑو بہو بتول کی آفت میں گھر گئی
جھاڑو اجل کی آج سرِ گھر میں پھر گئی

[illegible]

آئی ندا کہ ساتھ شہیدوں کا دینگے ہم
جہلم کے روز گور و کفن آہ لینگے ہم

[illegible]

ہر فرد یہ چراغ حرم لم یزلی ہے
حقا کہ یہ دربار حسین ابن علی ہے

www.emarsiya.com